کے ایم سی آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی تقریب حلف برداری

تحریر: علی حسن ساجد

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی کے ایم سی آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداران و اراکین مجلس منتظمہ سے حلف لے رہے ہیں

مختلف اداروں میں کام کرنے والے لوگ اپنے اداروں میں کام کرنے والوں کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل حل کرنے کے لئے مختلف انجمنیں یا ایسوسی ایشنز قائم کرتے ہیں جن کا کام ادارے میں کام کرنے والے عملے کے لئے سہولیات مہیا کرنا اور مشکل وقت میں ان کی مدد کرنا ہوتا ہے۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی میں بھی کے ایم سی آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن موجود ہے جس کے نومنتخب عہدیداران و اراکین مجلس منتظمہ کی حلف برداری کی تقریب گزشتہ دنوں کے ایم سی اسپورٹس کمپلیکس کشمیر روڈ میں منعقد ہوئی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے کہا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی کے افسران کی فلاح و بہبود کیلئے کے ایم سی آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کو فعال کرنا بہتری کی جانب مثبت قدم ہے اور مجھے امید ہے کہ نومنتخب افراد اس میں واضح اور مثبت تبدیلیاں لائیں گے کیونکہ ماضی میں ناقص منصوبہ بندی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ کے باعث رہائشی اسکیموں سمیت دیگر فلاحی کام پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکے جسکے باعث ایک طرف ادارے کی ساکھ متاثر ہوئی اور دوسری جانب افسران اور ملازمین کو بھی خاطر خواہ فوائد حاصل نہ ہو سکے۔ اس موقع پر میٹروپولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی اور کے ایم سی کے افسران بڑی تعداد موجود تھے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ افسران ہمارا اثاثہ ہیں ہم ان کے تمام مسائل اور مشکلات کو حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں تاہم افسران بھی اپنے رویہ میں تبدیلی لائیں ادارے اور شہریوں کی خدمت کیلئے اور من پسند محکموں کے حصول کیلئے اقربا پروری، سفارش اور دیگر طریقوں سے گریز کریں، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایسوسی ایشن کے نومنتخب صدر محمد ریحان خان نے کہا کہ ہم ایک نئے

کے ایم سی آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی حلف برداری کی تقریب میں ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی خطاب کررہے ہیں

"بلدیہ عظمیٰ کراچی کے افسران کی فلاح و بہبود کیلئے کے ایم سی آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کو فعال کرنا بہتری کی جانب مثبت قدم ہے اور مجھے امید ہے کہ نومنتخب افراد اس میں واضح اور مثبت تبدیلیاں لائیں گے کیونکہ ماضی میں ناقص منصوبہ بندی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ کے باعث رہائشی اسکیموں سمیت دیگر فلاحی کام پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکے"